غزلیں

مہدی پرتا بگڈھی

○

ماحول جہاں جینے کے قابل تو بنا دے
اس دَور میں پھر لوگوں کو جینے کی دُعا دے

ہم خاک نشینوں کے کبھی دَر پہ بھی آجا
دیوارِ انا اپنی کسی لمحہ گرا دے

اب دیکھ لہو رنگ ہوا شہر کا منظر
افواہ کو کب تجھ سے کہا تھا کہ ہوا دے

منصب کی نہ تو جاہ وحشم کی ہے تمنّا
اُٹھّے نہ کبھی دست طلب اتنا خدا دے

اُمید عبث اچھے دنوں کی رکھے دل میں
ہاتھ آئے ہوئے وقت کو جو شخص گنوا دے

تو وارثِ فیضان بلالؓ ہے تو یوں کر
خوابیدہ قلوب اپنی اذانوں سے جگا دے

مہدؔی نہیں اچھا کبھی وہ فعل بشر کا
جو رائی سی غلطی کو پہاڑ ایسا بنا دے

28۔اسکول وارڈ، پرتاب گڑھ۔230001 (یوپی)

فیاض فاروقی (آئی پی ایس)

○

سفینہ تشنگی کا رہروِ ساحل نہ بن جائے
دیوانہ تیری راہوں کا کہیں عاقل نہ بن جائے

کہیں ایسا نہ ہو میں پھونک دوں نظّارۂ دنیا
ترا جلوہ کہیں اب دید کا حاصل نہ بن جائے

انہی پُرخار راہوں میں چھپی ہے زندگی اپنی
مجھے ڈر ہے کہ میری جستجو منزل نہ بن جائے

یہ ہستی کا تلاطم اور ہست و بود کی موجیں
کسی دن میری کشتی ہی مرا ساحل نہ بن جائے

جھلکتا دیکھ کر ذرّوں سے نورِ عشق یہ سوچا
یہ جذبہ گر کبھی سمٹا تو میرا دل نہ بن جائے

بجھانے کے لیے مت پھونک اس کو ناسمجھ انساں
یہ اخگر شعلہ بن بیٹھا تو مشکل نہ بن جائے

جہاں کا حسن سارا گر میں تیرے سامنے رکھ دوں
سمٹ کر یہ ترے رخسار کا اک تل نہ بن جائے

تو اندر آ کے میرے دیکھ تو رقصِ طرب فیاضؔ
وہ دل ہی کیا ترے آنے سے جو محفل نہ بن جائے

آئی جی کرائم، چنڈی گڑھ، پنجاب، موبائل: 9878555400